روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
سوموار 3 جون 2013ء 23 رجب 1434 ہجری 3 احسان 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 124

بہترین ساتھی

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک بار بہت غریب اور مفلوک الحال صحابہؓ کی مجلس میں تشریف لے گئے جو ایک قاری سے قرآن سن رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے میری امت میں ایسے لوگ پیدا کئے جن کے ساتھ مجھے مل بیٹھنے کا حکم دیا گیا ہے پھر رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان بیٹھ گئے۔

(سنن ابی داؤد کتاب العلم باب فی القصص حدیث نمبر:3181)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کی طرف سے کئے جانے والے مقدمہ حفظ امن کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود 13 فروری 1899ء کو بٹالہ اور پٹھانکوٹ تشریف لے گئے۔ اس سفر میں ایک ایمان افروز واقعہ یہ ہے کہ:

''اتفاق ایسا ہوا کہ جس مقام پر مسٹر ڈوئی ڈپٹی کمشنر ضلع گورداسپور کا خیمہ لگا ہوا تھا اس کے نزدیک ہی ایک مکان میں حضرت مسیح موعود جا کر قیام پذیر ہوئے۔ راجہ غلام حیدر خاں صاحب جو ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک کے مقدمہ کے دوران میں مسٹر ڈگلس کے مسل خواں تھے ان دنوں وہ پٹھانکوٹ میں تحصیلدار تھے انہوں نے حضرت مسیح موعود کے قیام کے اہتمام میں خاص حصہ لیا۔ حضرت مسیح موعود کی جائے سکونت اور ڈپٹی کمشنر کے خیمہ کے درمیان میں ایک میدان تھا جہاں حضرت مسیح موعود اور آپ کے احباب نماز باجماعت پڑھا کرتے تھے۔ مغرب کا وقت تھا مغرب کی نماز کے لئے حضرت مسیح موعود میدان میں تشریف لائے اور مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی حسب معمول امام بنے۔ انہوں نے نماز میں جو قرآن پڑھنا شروع کیا تو ان کی بلند مگر خوش الحان اور اثر میں ڈوبی ہوئی آواز مسٹر ڈوئی کے کان میں پڑی وہ اپنے خیمہ کے آگے کھڑے ہوئے اور ایک انہماک کے عالم میں کھڑے قرآن سنتے رہے جب نماز ختم ہوئی تو راجہ غلام حیدر خان صاحب تحصیلدار پٹھانکوٹ کو بلا کر پوچھا کہ آپ کی ان لوگوں سے واقفیت ہے انہوں نے عرض کیا کہ ہاں کہا کہ میں نے ان لوگوں کو نماز میں قرآن پڑھتے سنا ہے میں اس قدر متاثر ہوا ہوں کہ حد سے باہر ہے۔ اس قسم کا ترنم اور اثر میں نے کسی کلام میں نہیں سنا اور نہ کبھی محسوس کیا۔ کیا پھر بھی یہ نماز پڑھیں گے اور مجھے نزدیک سے سننے کا موقع دیں گے؟ راجہ غلام حیدر خان صاحب حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کل ماجرا عرض کیا۔ آپ نے فرمایا ہمارے پاس بیٹھ کر قرآن سنیں۔ چنانچہ اب کی دفعہ نماز کے وقت ایک کرسی قریب بچھا دی گئی اور صاحب بہادر آکر اس پر بیٹھ گئے۔ نماز شروع ہوئی اور مولوی عبدالکریم صاحب نے قرآن پڑھنا شروع کیا اور صاحب بہادر مسحور ہو کر جھومتے رہے۔''

(تاریخ احمدیت جلد 2 ص 47)

آسمانی صدا

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''میری زبان کی تائید میں ایک اور زبان بول رہی ہے اور میرے ہاتھ کی تقویت کے لئے ایک اور ہاتھ چل رہا ہے جس کو دنیا نہیں دیکھتی مگر میں دیکھ رہا ہوں۔ میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے۔ جو میرے لفظ لفظ اور حرف حرف کو زندگی بخشتی ہے...... کیا وہ آنکھیں بینا ہیں جو صادق کو شناخت نہیں کر سکتیں۔ کیا وہ بھی زندہ ہے جس کو اس آسمانی صدا کا احساس نہیں۔''

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 ص 403)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء
مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

سلسلہ سے پوری واقفیت ہو

حضرت مصلح موعود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تحریرات حضرت مسیح موعود کی اہمیت کے متعلق فرماتے ہیں۔

''اور اللہ تعالیٰ نے جس قدر حضرت مسیح موعود پر افضال و انعام و معارف اور حقائق کھولے ہیں اور جو صداقتیں (دین) میں پائی جاتی ہیں وہ آپ کی کتب میں موجود ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس وقت (دین) کی حفاظت کا یہی انتظام فرمایا ہے کہ حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا اور آپ پر اپنے انعامات کے دروازے کھول دیئے پس بغیر ان کتب کو بار بار پڑھے اور قادیان میں کثرت سے آنے کے ایمان کامل نہیں ہو سکتا۔ جو لوگ سلسلہ کی کتب کو نہیں پڑھتے وہ یاد رکھیں کہ محض سلسلہ میں داخل ہو جانا کوئی بات نہیں جب تک کہ سلسلہ سے کماحقہٗ واقفیت نہ پیدا ہو۔''

(الفضل 19 جون 1917ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حقائق و معارف کے اس خزانے سے وافر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

(مرسلہ: نظارت اشاعت ربوہ)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوالات کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013

سفارشات مجلس شوریٰ 2013ء کی روشنی میں خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے سوالات کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ جوابات کی اشاعت سے قبل آپ اپنے جوابات درج ذیل پتہ پر بھیج سکتے ہیں۔ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ یہ جوابات درج ذیل ایڈریس پر میل بھی کئے جاسکتے ہیں۔ (nazarat.markazia@gmail.com)۔ 5 بہترین جوابات دینے والے احباب کے نام الفضل میں شائع کئے جائیں گے۔

خطبہ جمعہ 17 مئی 2013

س: حضور انور نے یہ خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟

س: خطبہ جمعہ کے آغاز میں کون سی آیات کی تلاوت فرمائی؟

س: اس آیت میں کیا مضمون بیان ہوا ہے؟

س: حضور انور نے بیت الذکر کی کیا اہمیت بیان فرمائی ہے؟

س: بیت الذکر کی تعمیر کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود کا ارشاد بیان کریں؟

س: بیت الذکر کی تعمیر میں کونسا بنیادی اصول مدنظر رکھنا چاہئے؟

س: خدا تعالیٰ جو دعوت الی اللہ کے راستے کھول رہا ہے وہ ہم سے کیا تقاضا کرتے ہیں نیز اس ضمن میں حضرت مسیح موعود کا الہام بیان کریں؟

س: دین حق کی نشاۃ ثانیہ کن کے ذریعے سے ہوئی؟

س: بیوت کس مقصد کیلئے تعمیر کی جاتی ہیں؟

س: مارچ 2013ء کے آخر میں حضور انور نے کس بیت الذکر کا افتتاح کیا اور اس کے کیا اثرات مترتب ہو رہے ہیں؟

س: اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ذمے کون سے کام لگائے ہیں؟

س: اعرابی کسے کہتے ہیں؟

س: اعرابی کیا دعویٰ کرتے ہیں؟

س: اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اعراب کو مخاطب کر کے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

س: ایک مومن کو کن بنیادی صفات کا حامل ہونا چاہیے؟

س: تقویٰ کی باریک راہوں کو بیان کریں؟

س: نمازوں میں توجہ کب ہوگی؟

س: نماز میں توجہ کب قائم نہیں رہتی؟

س: حضور انور نے حدیث کے حوالہ سے مومن کی ایک نشانی کیا بیان فرمائی ہے؟

س: حضرت مسیح موعود نے کن امور کو قابل مواخذہ بیان فرمایا ہے؟

س: صحابہ رسولؐ کے نمونے ہمیں کیا بتاتے ہیں؟

س: حضور انور نے اللہ تعالیٰ سے دور لے جانے والی کن دو باتوں کا ذکر فرمایا؟

س: احمدی کی مالی قربانی کا معیار کیا ہے؟

س: انسان بیت الذکر کے حقوق ادا کرنے والا کب بن سکتا ہے؟

س: عبادت کے دو حصوں کو بیان کریں؟

س: حضور انور نے خوف اور محبت کو کن عبادتوں کے اظہار کے لئے بیان فرمایا ہے؟

س: حضور انور نے بیوت کی تعمیر کے موقع پر ہمیں اپنے طور پر کن باتوں کے جائزے لینے کا ارشاد فرمایا؟

س: عبادت کا حق کیسے ادا ہو سکتا ہے؟

س: مومن کو ایمان اور تقویٰ میں کیا چیز بڑھاتی ہے؟

س: حقیقی احمدی کی خوبیاں بیان کریں؟

س: ہمارا اولین فرض اور پہلی ضرورت کیا ہے؟

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں احباب جماعت اور عہدیداروں کو کس امر کی طرف توجہ دلائی؟

س: احمدی کے کام کس لئے ہوتے ہیں؟

س: اس بیت الذکر کی تعمیر سے ہونے والے رابطوں کے بارہ میں حضور انور نے کیا ہدایت فرمائی؟

س: احمدیوں کا آپس میں پیار اور محبت کیوں ضروری ہے؟

س: بیت الذکر کی تعمیر کے حوالے سے حضور انور کے دعائیہ کلمات درج کریں؟

س: جس بیت الذکر کا حضور انور نے افتتاح فرمایا اس کی تعمیر کا کس نے اور کب اعلان فرمایا تھا؟

س: اس بیت الذکر کے مختصر کوائف بیان کریں؟

س: اس بیت الذکر کی تعمیر پر کتنا خرچ آیا؟

س: اس بیت الذکر میں کتنے نمازی نماز پڑھ سکتے ہیں؟

س: خطبہ کے آخر پر حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا کونسا حوالہ پڑھ کر سنایا؟

س: حضور انور نے جہاں یہ خطبہ ارشاد فرمایا وہاں مسلمانوں کی تعداد کیا بیان فرمائی ہے؟

س: دعوت الی اللہ کے لئے کس قسم کی تیاری کی ضرورت ہے؟

کلام الامام

حضرت مسیح موعود کشتی نوح میں فرماتے ہیں:۔

یہ تمام نصائح جو ہم لکھ چکے ہیں اِس غرض سے ہیں کہ تا ہماری جماعت خدا تعالیٰ کے خوف میں ترقی کرے اور تا وہ اس لائق ہو جاویں کہ خدا کا غضب جو زمین پر بھڑک رہا ہے وہ ان تک نہ پہنچے اور تا ان طاعون کے دنوں میں وہ خاص طور پر بچائے جائیں سچی تقویٰ (آہ بہت ہی کم ہے سچی تقویٰ) خدا کو راضی کر دیتی ہے اور خدا نہ معمولی طور پر بلکہ نشان کے طور پر کامل متقی کو بلا سے بچاتا ہے ہر ایک مکّار یا نادان متقی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے مگر متقی وہ ہے جو خدا کے نشان سے متقی ثابت ہو۔ ہر ایک کہہ سکتا ہے کہ میں خدا سے پیار کرتا ہوں۔ مگر خدا سے پیار وہ کرتا ہے جس کا پیار آسمانی گواہی سے ثابت ہو اور ہر ایک کہتا ہے کہ میرا مذہب سچا ہے مگر سچا مذہب اس شخص کا ہے جس کو اسی دنیا میں نور ملتا ہے۔ اور ہر ایک کہتا ہے کہ مجھے نجات ملے گی مگر اس قول میں سچا وہ شخص ہے جو اسی دنیا میں نجات کے انوار دیکھتا ہے۔ سو تم کوشش کرو کہ خدا کے پیارے ہو جاؤ تا تم ہر ایک آفت سے بچائے جاؤ۔ کامل متقی طاعون سے بچایا جائے گا کیونکہ وہ خدا کی پناہ میں ہے سو تم کامل متقی بنو جو کچھ خدا نے طاعون کے بارے میں فرمایا تم سن چکے ہو وہ ایک غضب کی آگ ہے پس تم اپنے تئیں اُس آگ سے بچاؤ۔

جو شخص سچے طور پر میری پیروی کرتا ہے اور کوئی خیانت اُس کے اندر نہیں اور نہ کسل اور نہ غفلت ہے اور نہ نیکی کے ساتھ بدی کو جمع رکھتا ہے وہ بچایا جائے گا لیکن وہ جو اس راہ میں سست قدم سے چلتا ہے اور تقویٰ کے راہوں میں پورے طور پر قدم نہیں مارتا یا دنیا پر گرا ہوا ہے وہ اپنے تئیں امتحان میں ڈالتا ہے۔ ہر ایک پہلو سے خدا کی اطاعت کرو اور ہر ایک شخص جو اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل سمجھتا ہے اُس کے لئے اب وقت ہے کہ اپنے مال سے بھی اس سلسلہ کی خدمت کرے۔ جو شخص ایک پیسہ کی حیثیت رکھتا ہے وہ سلسلہ کے مصارف کے لئے ماہ بماہ ایک پیسہ دیوے اور جو شخص ایک روپیہ ماہوار دے سکتا ہے وہ ایک روپیہ ماہوار ادا کرے کیونکہ علاوہ لنگر خانہ کے اخراجات کے دینی کارروائیاں بھی بہت سے مصارف چاہتی ہیں۔ صد ہا مہمان آتے ہیں مگر ابھی تک بوجہ عدم گنجائش مہمانوں کے لئے آرام دہ مکان میسر نہیں جیسا کہ چاہئے۔ چارپائیوں کا انتظام نہیں۔ توسیع (۔) کی ضرورتیں بھی پیش ہیں تالیف اور اشاعت کا سلسلہ بمقابل مخالفوں کے نہایت کمزور ہے۔ عیسائیوں کی طرف سے جہاں پچاس ہزار رسالے اور مذہبی پرچے نکلتے ہیں ہماری طرف سے بالالتزام ایک ہزار بھی ماہ بماہ نکل نہیں سکتا۔ یہی امور ہیں جن کے لئے ہر ایک بیعت کنندہ کو بقدر وسعت مدد دینی چاہئے تا خدا تعالیٰ بھی انہیں مدد دے۔ اگر بے ناغہ ماہ بماہ ان کی مدد پہنچتی رہے گو تھوڑی مدد ہو تو وہ اس مدد سے بہتر ہے جو مدت تک فراموشی اختیار کر کے پھر کسی وقت اپنے ہی خیال سے کی جاتی ہے۔ ہر ایک شخص کا صدق اس کی خدمت سے پہچانا جاتا ہے۔ عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 83,82)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ویلنسیا سپین میں بیت الرحمٰن کے افتتاح کے موقع پر خطبہ جمعہ میں فرمایا:

"پس یہ (بیت) جہاں ہمیں عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اس کی تعمیر کے مقصد پورا کرنے کی طرف توجہ دلا رہی ہے، وہاں ہمیں اس طرف بھی توجہ دلا رہی ہے کہ ہم اپنے عہد کو پورا کریں۔ اپنی ذمہ داریوں کو پورا کریں۔ اگر ہم اپنے عہدوں اور اپنی ذمہ داریوں کو پورا کریں گے تو پھر ہی ہم اپنے مقاصد کو حاصل کر سکتے ہیں۔ ہم یہ اعلان کرتے ہیں کہ اے مسیح (موعود) اور آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق! ہم نے جو آپ سے عہد بیعت باندھا ہے کہ دین کو دنیا میں مقدم رکھیں گے اور توحید کو دنیا میں پھیلائیں گے تو اس (بیت) کی تعمیر کی وجہ سے جو دنیا کی (دین حق) کی طرف توجہ پیدا ہوگی، (دعوت الی اللہ) کے جو راستے کھلیں گے، ان کا حق ادا کرتے ہوئے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لاتے ہوئے توحید کا قیام اور ملک کے باشندوں کو آنحضرت ﷺ کے جھنڈے تلے لانا ہمارا اولین فرض ہوگا۔"

بہترین جواب دینے والوں کے نام

خطبہ جمعہ 29 مارچ 2013ء

خطبہ جمعہ 29 مارچ 2013ء کے سوالات کے جن احباب نے جوابات بھجوائے ہیں ان میں سے پانچ بہترین جواب دینے والوں کے نام درج ذیل ہیں:۔

1۔ مکرم امجد سیلونی صاحب محلہ دار الیمن غربی شکر ربوہ

2۔ مکرمہ رخسانہ نصیر صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ نصیر احمد صاحب محلّہ دار العلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ

3۔ مکرم منور احمد تنویر صاحب ابن مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب دار الصدر شرقی طاہر ربوہ

4۔ مکرمہ ثمرہ جبیں، خندہ جبیں صاحبہ بنت مکرم محمد یونس شاہد صاحب طاہر آباد جنوبی ربوہ

5۔ مکرمہ فرحت جہاں صاحبہ اہلیہ مکرم خدا بخش صاحب محلّہ دار العلوم وسطی ربوہ

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

4

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ امریکہ

فیملی ملاقاتیں، طالبات کے ساتھ پروگرام، خطبہ جمعہ، تقریب آمین اور میڈیا کوریج

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

9 مئی 2013ء

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجے بیت الحمید میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دنیا کے مختلف ممالک سے آنے والی فیکسز، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ان پر ہدایات سے نوازا۔ حضور انور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

پچھلے پہر بھی مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

پروگرام کے مطابق پانچ بجے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الحمید میں تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔

فیملی ملاقاتیں

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور فیملی وانفرادی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

آج شام کے اس سیشن میں 23 فیملیز کے 93 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا اور ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ ہر ایک نے اپنے آقا سے دعائیں پائیں، تسکین قلب پائی اور ہر ایک دعاؤں کے خزانے لئے ہوئے خوشی ومسرت اور عشق ومحبت کے آنسوؤں کے ساتھ باہر آیا، چھوٹا ہو یا بڑا، عورت ہو یا مرد، ملاقات کرکے جب باہر آتے تو آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوتیں۔ ہر ایک جانتا تھا کہ یہی لمحات جو اپنے پیارے آقا کے قرب میں گزرے میری کامیاب اور پُرسکون زندگی کی ضمانت ہیں۔ اللہ کرے کہ ہم ان لمحات کی حفاظت کرنے والے ہوں ان کو اپنے گھروں میں، اپنے دلوں میں سجا کر رکھیں تو ہم اپنی مراد کو پا گئے اور پھر ہماری نسلیں بھی ان برکات سے فیض پائیں گی۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز لاس اینجلز جماعت کے مختلف جماعتوں کے علاوہ Seattle، Virginia، واشنگٹن اور Detroit سے لمبے اور تھکا دینے والے سفر طے کرکے آئی تھیں۔ سیاٹل سے آنے والی فیملیز اور احباب ایک ہزار دوصد میل، ورجینیا سے آنے والی فیملیز دوہزار پانچصد میل، ڈیٹرائٹ اور واشنگٹن سے آنے والی فیملیز تین ہزار میل سے زائد کا سفر طے کرکے آئی تھیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام چھ بجکر پچاس منٹ تک جاری رہا۔

طالبات کے ساتھ پروگرام

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز طاہر ہال میں تشریف لے آئے۔

جہاں سکول، کالجز اور یونیورسٹیز کی طالبات کا حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک پروگرام رکھا گیا تھا۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ Ikhaa منصورہ صاحبہ نے پیش کی اور بعدازاں اس کا انگریزی ترجمہ پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ یو ایس اے محترمہ صالحہ ملک صاحبہ نے اس پروگرام کا تعارف پیش کیا۔

بعدازاں پی ایچ ڈی (Ph.D) کی ایک طالبہ عزیزہ Tamanna رحمان نے درج ذیل موضوع پر اپنی ریسرچ پیش کی۔

Effects of Climate Change on Different Communities

موصوفہ نے اپنی ریسرچ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس Presentation کا مقصد یہ ہے کہ اس بات پر ریسرچ ہورہی ہے کہ عوام الناس کی حفاظت کے لئے حکومت کس طرح اپنی پالیسی تبدیل کرسکتی ہے۔ وہ کون سے عوامل ہیں جو لوگوں کی صحت کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اور جن کی وجہ سے آبادیاں Long Term Side Effects کا شکار ہوسکتی ہیں۔ ان عوامل میں موسم کی غیر معمولی تبدیلی ہے، گندا پانی ہے اور پھر گندی ہوا وغیرہ ہے۔ یہ سب چیزیں لوگوں کے لئے خطرناک اور مضر صحت ثابت ہورہی ہیں اور آئندہ ان سے مزید تباہی ہوسکتی ہے۔ اس ریسرچ میں زیادہ تر اس بات کو مدنظر رکھا جارہا ہے کہ موسمی تبدیلی کا آبادیوں پر، انسانوں پر کیا اثر پڑتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر موصوفہ نے بتایا کہ یونیورسٹی اس ریسرچ کے لئے فنڈ مہیا کررہی ہے۔ نیز یو ایس فورس سروس (US Force Service) بھی اس بات میں دلچسپی لے رہی ہے کہ جو کم آمدنی والے لوگ ہیں، ان کی آبادیاں ہیں وہ کس طرح موسم کی تبدیلی اور آب وہوا کی تبدیلی سے متاثر ہورہے ہیں۔

کیونکہ کم آمدنی والی فیملی شہروں سے ہٹ کر دیہاتی علاقوں میں، وادیوں میں مقیم ہیں اور وہاں گرمی کی لہر اور موسمی تبدیلی کے زیادہ اثرات پائے جاتے ہیں اس لئے یہ لوگ زیادہ متاثر ہیں۔ ہر شخص کا خواہ وہ کسی قوم، مذہب سے تعلق رکھتا ہو اس کا یہ بنیادی حق ہے کہ اسے صاف پانی، ہوا اور رہائش کے لئے اور کام کرنے کے لئے محفوظ جگہ میسر ہو۔ تو اس پر ریسرچ میں کام ہورہا ہے۔

اس کے بعد عزیزہ Arhama Rushdi نے درج ذیل موضوع پر اپنی Presentation دی۔

Preventing wartime violence Against Civilians

موصوفہ نے بتایا کہ اس ریسرچ میں یہ امور مدنظر ہیں کہ اکثر فوجی جب جنگوں میں لڑائی کے بعد واپس آتے ہیں تو ان کے اعصاب پر اس لڑائی کا گہرا اثر ہوتا ہے اور وہ Post War Trauma کا شکار ہوتے ہیں اور اس معاملہ میں ہر ایک کی کیفیت، اسے جنگ میں ہونے والے تجربہ کے حساب سے علیحدہ علیحدہ ہوتی ہے۔ کچھ فوجی شدت پسندی کی طرف زیادہ مائل ہوتے ہیں اور اکثر عام شہری ان کا شکار بن جاتے ہیں۔ اس ریسرچ کا مقصد ایک Database بنانا ہے جس کے ذریعہ سے شہریوں کو شدت پسندی کا نشانہ بننے سے محفوظ رکھنا ہے۔ آجکل جنگی حربے کافی بدل گئے ہیں۔ اب جنگیں باہر میدانوں کی بجائے شہروں، گاؤں اور آبادیوں میں لڑی جاتی ہیں۔ جس کی وجہ سے عام شہری ہلاک ہوتے ہیں۔ اس ریسرچ میں شہریوں پر تشدد کی مختلف اقسام کو مدنظر رکھا جارہا ہے۔ مثلاً Sexual Violence Torture ڈکیتی وغیرہ۔ اس ریسرچ کا ایک مقصد یہ ہے کہ فوجیوں کو کس طرح کیا سکھانا چاہئے اور حکومت کو ایسی پالیسی بنانی چاہئے جو عام شہریوں کی حفاظت کرسکے۔

بعدازاں عزیزہ Sherifa Cudjoe صاحبہ نے درج ذیل عنوان پر اپنی Presentation دی۔

Enhanced Oil Recovery (Polymer Flooding)

موصوفہ نے بتایا کہ تیل نکالنے کا سب سے بہترین اور کامیاب طریقہ Water Soluble Polymer Flooding ہے۔

تیل نکالنے کا پہلا طریقہ Oil Recovery کہلاتا ہے۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے کوئی ڈرنک وغیرہ پینے کے لئے Straw استعمال کیا جاتا ہے۔ پائپ میں تیل لانے کے لئے پائپ پر پریشر دباؤ ڈالا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے صرف دس فیصد تیل حاصل ہوتا ہے۔

دوسرا طریقہ Secondary Recovery کہلاتا ہے۔ جس میں Reservoir میں دباؤ اور پریشر ڈالا جاتا ہے۔ یہ دباؤ پانی اور گیس (Gas) Inject کرکے ہوتا ہے۔ یہ Injection اس جگہ دیا جاتا ہے جہاں سے تیل نکل چکا ہوتا ہے اور جگہ خالی ہوتی ہے۔ اس طریق سے دباؤ بڑھتا ہے اور 30 فیصد تیل حاصل ہوتا ہے۔

تیسرے طریقے کو Enhanced Oil Recovery کہتے ہیں۔ جس کی مختلف شکلیں ہیں۔ ایک یہ کہ تیل کو اپنی جگہ سے ہلانے کے لئے پانی استعمال کیا جائے۔ دوسرا یہ کہ Polymers (کیمیکل ملاپ) استعمال کئے جائیں۔

Polymer Flooding سب سے بہترین طریقہ ہے کیونکہ اس سے تقریباً سارا تیل نکل آتا ہے اور یہ طریقہ فضا کے لئے بھی نقصان دہ نہیں ہے۔

تیل نکالنے کے حوالہ سے Presentation پیش کرنے والی طالبہ علم کا تعلق ملک غانا سے تھا۔

حضور انور نے فرمایا تمہارے ملک سے بھی تیل نکلا ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ آپ اس کو نائیجیرین کی طرح غلط طریق سے استعمال نہ کریں کہ ساری دولت دوسروں کے اور چند لوگوں کے ہاتھ میں چلی جائے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ دوسرے ریجنز کو ایکسپورٹ کرنے کے لئے روزانہ کتنے بیرلز (Barrels) پیٹرول نکال رہے ہیں۔ اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ لاکھ بیرل کے حساب سے روزانہ پٹرول نکالا جارہا ہے اور مغربی ریجنز کو ایکسپورٹ کیا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ تو ناانصافی ہے کہ بیرونی کمپنیز تیل کا 70 فیصد لے جاتی ہیں اور باقی 30 فیصد مقامی ملک کو ملتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ سالٹ پانڈ کے

نزدیک بھی تیل کا ایک کنواں تھا۔ جس پر موصوفہ نے عرض کیا وہاں سے اب روزانہ اسّی بیرل تیل نکالا جارہا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جب حضور انور کا وہاں غانا میں قیام تھا تو یہاں سے پانچ ہزار بیرل تیل روزانہ نکالتے تھے۔

موصوفہ نے عرض کیا کہ Tema میں ایک Oil Refinery ہے۔ جس پر حضور انور نے استفسار فرمایا کہ کیا وہ پائپ لائن کے ذریعہ Takoradi سے اس ریفائنری تک Crude Oil پہنچا رہے ہیں۔ جس پر موصوفہ نے عرض کیا۔ ایسا ہو رہا ہے۔

اس کے بعد عزیزہ طیبہ ملہی نے درج ذیل موضوع پر اپنی Presentation دی۔

Requirements For Medical School and A Masters In Health Care Administration

موصوفہ نے بتایا کہ میڈیسن یہاں سب سے زیادہ لمبی اور مشکل پڑھائی ہے۔ Grade Point Average اس کی سب سے زیادہ ہے۔ بلکہ اس میں داخلہ لینے کے لئے اور کامیاب ہونے کے لئے والینٹری Experience اور ریسرچ Experience اور Extra Curricular Activities بھی بہت ضروری ہیں۔ چار سال کی پڑھائی کے بعد تین سال کی ریذیڈنسی ہوتی ہے۔ سب سے آخر میں امریکہ کا میڈیکل امتحان پاس کرنا بہت ضروری ہے۔

حضور انور نے طالبات سے دریافت فرمایا کہ کتنی طالبات میڈیکل لائن میں ہیں۔ جس پر بارہ طالبات نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا آپ نے جو گراف پیش کیا ہے وہ تو ظاہر کر رہا ہے کہ 60 فیصد بچیاں میڈیسن سٹڈی کر رہی ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر صدر لجنہ نے عرض کیا میڈیسن سے تعلق رکھنے والے جو بھی مضامین ہیں وہ اس گراف میں میڈیسن کے تحت رکھے گئے ہیں۔

حضور انور نے ازراہ شفقت بعض طالبات سے ان کے مضامین اور تعلیم اور پراگرس کے حوالہ سے دریافت فرمایا۔

بعد ازاں طالبات نے سوالات کئے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ بہت سی بچیاں اخباروں میں مضامین لکھتی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خیال میں سب سے اہم موضوع کونسا ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آپ کو کسی بھی جدید موضوع کو لینا چاہئے جس کا (دین) کے ساتھ خاص تعلق ہو۔ آپ یہ دیکھیں کہ مخالفین کس طرح (دین) اور آنحضرت ﷺ کا نام بدنام کر رہے ہیں اور قرآن کریم کی آیات کی غلط تفاسیر کر رہے ہیں۔ تو آپ قرآن کریم پڑھیں اور وہ علم حاصل کریں جس سے (دین) کا دفاع ہو سکے۔

حضور انور نے فرمایا آپ نہ صرف (دین) کا دفاع کریں بلکہ یہ بھی واضح کریں کہ (دین) بعض خاص حالات میں، خاص شرائط کے ساتھ جہاد کی اجازت دیتا ہے۔ قرآن کریم کی صرف 190 آیات جہاد کے مضمون سے تعلق رکھتی ہیں جبکہ بائبل میں پانچصد سے زیادہ آیات دشمن کے خلاف تلوار اٹھانے کے موضوع پر موجود ہیں۔

ایک بچی نے عرض کیا کہ وہ وکالت کی تعلیم حاصل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور ابھی ساتویں جماعت میں ہے تو وکالت کرنے کے بعد وہ کس طرح جماعت کی خدمت کر سکتی ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اگر آپ واقفہ نو ہیں تو میں واقفات نو بچیوں کو وکالت پڑھنے سے منع کرتا ہوں۔ اگر آپ واقفہ نو نہیں ہیں اور وکالت ہی پڑھنا چاہتی ہیں تو پھر آپ کو انسانی حقوق کی وکالت یا فیملی لاء پڑھنا چاہئے تاکہ آپ مظلوم عورتوں کی مدد کر سکیں۔ عورتوں کو Criminal Law نہیں پڑھنا چاہئے۔

ایک بچی نے سوال کیا، بہت سے کالجز میں احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن ہیں اور احمدی لڑکیوں کو خدام طلباء سے واسطہ پڑتا ہے تو وہ کیسے پردہ کی شرائط کو قائم رکھیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اگر وہ کالج میں حجاب ایسے ہی لیتی ہیں جیسے کہ اب اس وقت پہنا ہوا ہے۔ یہ پردہ کا کم تر معیار ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ کو کالجز میں احمدی اور غیر احمدی طلباء کے ساتھ ایک ہی طریق سے واسطہ رکھنا چاہئے اور آپ کو صرف پڑھائی کے متعلق واسطہ رکھنا چاہئے۔ دوستیاں نہیں بنائیں اور طلباء کے ساتھ کیفے ٹیریا (Cafeteria) میں وقت نہ گزاریں۔ آپ ان طلباء سے پڑھائی کے حوالہ سے، اپنے مضمون کے حوالہ سے سوال پوچھ سکتی ہیں یا اگر کسی طالبعلم کو پڑھائی کے حوالہ سے آپ کی مدد کی ضرورت ہو تو آپ اس کی مدد کر سکتی ہیں۔ ہمیشہ ان سے طلباء کی حیثیت سے بات کرو نہ کہ دوست کی حیثیت سے۔

ایک طالبہ علم نے سوال کیا کہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ احمدی بچیاں جو حجاب لیتی ہیں مظلوم ہیں تو ہم کیسے اس کا جواب دیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا آپ کو کسی نے حجاب لینے پر مجبور کیا ہے تو اس پر اس بچی نے عرض کیا کہ نہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ کو لوگوں کو سمجھانا چاہئے کہ آپ حجاب کیوں لیتی ہیں۔ حضور انور نے اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ اگر آپ حجاب لیتے وقت پریشان لگیں گی تو پھر آپ مظلوم ہی لگیں گی۔ آپ خوش رہیں اور حجاب لیتے وقت مزید خوشی دکھائیں۔

ایک طالبہ نے سوال کیا کہ آرکیٹیکٹ بن کر جماعت کی کیا خدمت کی جاسکتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ہمیں آرکیٹیکٹس کی ضرورت ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ بیت الحمید اچھی عمارت ہے لیکن اس کا مینار باقی عمارت کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا۔ لڑکوں کی نسبت لڑکیوں کی ڈیزائننگ کرنے اور خوبصورتی پہچاننے کی حس بہتر ہے اور وہ بہتر آرکیٹیکٹ بن سکتی ہیں۔

سات بجکر پچاس منٹ پر یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔

تقریب آمین

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الحمید تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق تقریب آمین ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 23 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

آمین کی اس تقریب میں شامل ہونے والے خوش نصیب بچوں اور بچیوں کے نام درج ذیل ہیں۔

عزیزم سید علی احمد، ابراہیم احمد، مونس قریشی، وہاب احمد، Shazal فاروق، سید باسل، ذیشان ناصر، ہمزہ احمد، انس شیخ محسن امجد، سوبان خان، نعمان فواد، حاشر احمد طاہر۔

عزیزہ مہروش علی، عریبہ علی، صبا علی، فزہ احمد، Mirha مجید، تنزیلہ ملک، بارعہ رفیق، مریم شیخ، انشا بھٹی، صالحہ احمدی۔

تقریب آمین کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

شوق ملاقات

لاس اینجلز جماعت کا یہ سنٹر بیت الحمید دن رات احباب جماعت مرد وخواتین اور بچوں سے بھرا رہتا ہے۔ ان کے لئے یہ مبارک اور بابرکت ایام عید کے دن ہیں۔ ہر ایک کے چہرے پر خوشی اور طمانیت ہے اور ہر ایک حضور انور کے مبارک وجود سے فیض پا رہا ہے اور اپنے آقا کی دعاؤں اور برکتوں سے اپنی جھولیاں بھر رہا ہے۔ بڑے لمبے اور دور کے فاصلوں سے احباب اور فیملیز کی آمد کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔

کل جمعۃ المبارک کا دن ہے اپنے پیارے آقا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے ملک کے مختلف حصوں سے اور ہر جماعت سے احباب جماعت اور فیملیز آج صبح سے ہی لاس اینجلز پہنچ رہے ہیں اور مہمانوں کی آمد کا ایک تانتا بندھا ہوا ہے۔ بہت طویل تھکا دینے والے لمبے سفر کر کے آ رہے ہیں۔

ایک ڈاکٹر صاحب نے بتایا جو ساڑھے تین ہزار میل کے فاصلہ سے آئے تھے کہ مختلف روٹس سے فلائٹ بدل کر قریباً 9 گھنٹے جہاز کا سفر طے کر کے پہنچا ہوں اور صرف حضور انور کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے آیا ہوں اور واپسی پر بھی اتنا ہی سفر ہے۔

ایک صاحب جو بوسٹن سے آئے تھے بتانے لگے کہ مجھے 25 سال یہاں رہتے ہو گئے ہیں۔ آج تک زندگی میں اس علاقہ کا رخ نہیں کیا اب میں ساڑھے چھ گھنٹے کی فلائٹ لے کر شام کو پہنچا ہوں اور اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے آیا ہوں۔ جمعہ بھی پڑھوں گا اور حضور انور کا دیدار بھی نصیب ہو گا اور پھر اتنا ہی سفر طے کر کے واپسی ہو گی۔

ایک صاحب اڑھائی ہزار میل کا سفر بذریعہ کار 40 گھنٹوں میں طے کر کے پہنچے۔ سینکڑوں لوگ ایسے تھے جو بذریعہ کار دس سے پندرہ گھنٹے کا سفر طے کر کے پہنچے۔ اس تھکا دینے والے سفر کے باوجود ہر ایک خوشی ومسرت سے معمور تھا اور اپنے آقا کے دیدار سے سکون اور طمانیت پاتا تھا۔ دور دراز کے علاقوں سے نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے آنے والے احباب اور مرد وخواتین کی تعداد سینکڑوں میں ہے اور ان احباب کی آمد کا سلسلہ رات بھر جاری رہا۔

میڈیا کوریج

آج امریکہ کے ایک انتہائی اہم اور ویسٹ کوسٹ کے سب سے بڑے کثیر الاشاعت اخبار Los Angeles Times نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو درج ذیل عنوان کے تحت شائع کیا اور ساتھ حضور انور کی تصویر بھی شائع کی اس تصویر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت الحمید لاس اینجلز پہنچے ہیں اور ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب امیر جماعت یوایس اے حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہے ہیں۔

دہشت گردی کے دور میں احمدیوں کا امن مشن

اس عنوان کے تحت اخبار نے لکھا:

بوسٹن (Boston) میراتھن کے موقع پر بم حملہ کے چند دن بعد دس ملین سے زائد احمدیوں کے عالمی راہنما اپنے عقیدہ کے امن اور خدمت خلق اور عوامی بہبود کا پیغام جنوبی کیلیفورنیا لے کر آئے ہیں۔ اگرچہ یہ نظریات دنیا کے اکثر...... بھی رکھتے ہیں۔ لیکن احمدیوں کے نظریات ایک خصوصی امتیاز رکھتے ہیں۔

کیلیفورنیا کے دورہ پر آئے ہوئے خلیفہ

حضرت مرزا مسرور احمد مذہب اور سیاست کے ملاپ کے خلاف ہیں اور عرب سپرنگ (Arab Spring) کے بعد عرب ممالک میں مذہبی اقتدار کی وجہ سے پیدا ہونے والی بدامنی کو بطور نمونہ پیش کرتے ہیں جبکہ وہ مغربی جمہوریت کے بارہ میں اچھے خیالات رکھتے ہیں۔

اخبار نے لکھا کہ امریکی مغربی ساحل پر خلیفہ کا یہ پہلا دورہ 15 اپریل 2013ء کو ہونے والے بوسٹن حملہ سے پہلے پلان ہو چکا تھا۔ ان حملوں نے امریکی عوام کو دوبارہ عدم تحفظ کا شکار کر دیا ہے۔ جس کا تعلق تشدد پسند...... سے ہو یا نہ ہو لیکن اس عالمی مذہبی راہنما کے نزدیک اب یہ واضح ہے کہ (دین) کے متعلق غلط فہمیاں اور منافرت کو دور کرنے کی ضرورت اب پہلے سے زیادہ ہے۔

جماعت احمدیہ باقی Moderate ...... کی طرح تشدد کو ناپسند کرتی ہے اور اس کے خلاف آواز بلند کرتی ہے۔ بھارت کے ایک قصبہ قادیان میں قائم ہونے والی یہ جماعت 1914ء میں دو حصوں میں تقسیم ہوئی۔ جس میں ایک خلیفہ کی جماعت ہے اور دوسری چھوٹی جماعت ہے جو عقائد کے لحاظ سے مختلف ہے۔

اخبار نے مزید لکھا کہ 1947ء میں ہندوستان کی تقسیم کے بعد اس جماعت کے اکثر پیروکار نئے قائم ہونے والے ملک پاکستان کو ہجرت کر گئے۔ وہاں احمدیوں کو اپنے آپ کو...... کہلانا قانونی طور پر منع ہے۔ ساٹھ سال کی عمر کے خلیفۃ المسیح کے پیروکار دہشت گردی کا شکار ہو رہے ہیں۔ جس میں مئی 2010ء میں جمعہ کی نماز کے دوران لاہور میں ہونے والے حملے شامل ہیں جس میں 86 احمدی شہید ہوئے۔

اخبار نے لکھا کہ خلیفۃ المسیح سے سوال کیا گیا کہ آپ ...... کے پُرامن پیغام کو کس طرح پھیلا سکتے ہیں جبکہ بعض مسلمانوں کے تشدد اور دہشت گردی کے واقعات کی وجہ سے...... کا بہت برا تاثر پیدا ہوا ہے۔ آپ اس تاثر کو دور کرنے کے لئے کیا کر رہے ہیں۔

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے خلیفۃ المسیح نے کہا اسلام کے ابتدائی دور میں جنگیں لڑی گئیں ان میں مسلمانوں نے پہل نہیں کی تھی۔ مسلمانوں پر ظلم کیا گیا اور ان کو محض جوابی اور دفاعی جنگ لڑنا پڑی۔ وہ جنگیں صرف اس لئے لڑی گئیں کہ مسلمانوں کو تلوار اٹھانے پر مجبور کیا گیا۔ اب ایسی کوئی مذہبی جنگ مسلمانوں کے خلاف نہیں ہے۔ اب جو جماعت بھی مذہب کے نام پر جنگ کی تعلیم دیتی ہے وہ ہمارے نزدیک غلطی پر ہے۔ اسلام کے مخالفوں اور خود ان مسلمانوں نے جنہوں نے حقیقی (دین) پر عمل نہیں کیا۔ (دین) کو بدنام کیا ہے۔ (دین) کو بدنام کرنے والے نظریات ان مسلمانوں کی وجہ سے پھیلے جو ہم سے اتفاق نہیں رکھتے۔ کیونکہ وہ (دین) کی صحیح تعلیم پر عمل نہیں کر رہے۔ پچھلے سالوں میں ہم نے for Life ...... کے نام سے پروگرام کئے اور پہلی بار دس ہزار یونٹ خون کا عطیہ ہسپتالوں کو دیا۔

یہ سوال کیا گیا کہ کیا آپ مذہب اور سیاست میں علیحدگی کے قائل ہیں اگر عرب ممالک میں تحریکات اسلامی حکومت قائم کرنے کی کوشش نہ کریں تو کیا اسلام کا تاثر بہتر نہ ہوگا؟

اس سوال کے جواب میں حضرت احمد نے کہا کہ آپ مصر میں دیکھ رہے ہیں جو تحریک چلائی گئی تھی اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ خیال تھا کہ لوگ حسنی مبارک کے خلاف ہیں کیونکہ وہ اپنے فرائض ادا نہیں کر رہا تھا لیکن تحریک کا کیا نتیجہ نکلا؟ اسی طرح لیبیا میں ہوا۔ اب وہاں کوئی حکومت نہیں ہے۔ ہر قبیلہ کی اپنی حکومت ہے۔ لیبیا کے وزیر دفاع نے وزیر اعظم کو متنبہ کیا ہے کہ اگر کچھ نہ کیا گیا تو خطرناک نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ پس اگر جمہوریت کی خواہش ہے تو پھر اس غیر یقینی صورتحال کو ختم کرنے کے لئے حقیقت میں جمہوری حکومت قائم کرنا ہوگی۔

سوال: انٹرنیشنل کمیونٹی کس طرح اس عرب ریجن میں جہاں اب جنگ کی کیفیت ہے اور اپوزیشن کی طرف سے حملے ہو رہے ہیں، امن قائم کر سکتی ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضرت احمد نے کہا حال ہی میں اسرائیل کے صدر نے ان ممالک میں اقوام متحدہ کی افواج تعینات کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ یہ امن افواج عرب سپاہیوں پر مشتمل ہونی چاہئیں۔ مغربی ممالک کی افواج نہ ہوں۔ اسلامی تعلیم کے مطابق یہ ہمسایہ ممالک کا فرض ہے اور ذمہ داری ہے کہ وہ ان ممالک میں امن قائم کریں اور ان ممالک کو ظلم کرنے سے روکیں اور اس ملک کو مجبور کریں کہ وہ ظلم سے باز رہے۔ سیریا میں بھی امن کے قیام کے لئے ہمسایہ ممالک کی ذمہ داری ہے۔

سوال: آپ شام میں لڑائی ختم کرنے کے لئے کیا تجویز پیش کرتے ہیں جبکہ یہ لڑائی بڑھتی جا رہی ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضرت احمد نے کہا کہ اب تو لوگ بھی کہنے لگ گئے ہیں کہ اگرچہ شروع میں باغیوں کی تحریک نے سنیوں اور علویوں میں اختلاف سے جنم لیا۔ سنیوں کی حکومت میں بہت تھوڑی نمائندگی تھی (جبکہ تعداد کے لحاظ سے ان کی سیریا میں اکثریت ہے) لیکن اب کئی گروہ اپنے مفادات کی وجہ سے اس تحریک میں شامل ہو گئے ہیں۔ اب یہ سنیوں کی حق تلفی کا مسئلہ نہیں رہا، مغربی ملکوں کے مفادات کا مسئلہ ہے اور اس میں یقیناً تشدد پسند عناصر بھی شامل ہیں۔ خود باغیوں میں اختلاف ہیں اور وہ مختلف مطالبات کر رہے ہیں۔ اگرچہ یہ تحریک حکومت کے مظالم کی وجہ سے شروع ہوئی لیکن اب دونوں فریق بددیانت ہیں۔ اب کوئی نہ کوئی منصفانہ حل مستقل امن کے لئے نکالنا ہوگا۔

سوال: ہمسایہ ممالک پر امن قائم کرنے کی کیا ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ روس اور امریکہ امن قائم کرنے کی کوشش دوبارہ شروع کر رہے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں حضرت احمد نے کہا کہ دنیا اب گلوبل ویلج بن چکی ہے۔ اب بھی دنیا میں دو بڑی طاقتیں ہیں۔ رشیا اس وقت شام کی حکومت کو سپورٹ کر رہا ہے جبکہ دوسری مغربی طاقتیں باغیوں کی حمایت کر رہی ہیں۔ خود روس اور دوسرے مغربی ممالک کے مفاد میں ہے کہ اس مسئلہ کا کوئی حل نکلے اور امن قائم ہو۔ اگر یہ مسئلہ اسی طرح جاری رہا تو پھر ایک جنگ کی صورت اختیار کر سکتا ہے جو کہ تمام دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے۔ اب دونوں بڑی طاقتیں یہ محسوس کرنے لگی ہیں کہ کوئی نہ کوئی پُرامن اور قابل قبول حل اس مسئلہ کا نکلنا چاہئے۔

سوال: احمدیہ لیڈر شپ کو پاکستان سے نکلنا پڑا ہے۔ آپ کا اور دوسرے...... کا آپس میں کیا فرق ہے۔

اس سوال کے جواب میں خلیفہ نے کہا کہ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ آخری زمانہ میں ایک شخص مبعوث ہوگا۔ جو امام مہدی ہوگا اور مسیح موعود ہوگا اور وہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب کی صورت میں آچکا ہے اور ہم یہ بھی یقین رکھتے ہیں کہ وہ غیر تشریعی نبی ہیں۔ جبکہ دوسرے...... یہ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا کیونکہ وہ خاتم النبیین ہیں۔

پاکستان میں ہمارے خلاف ایسے قوانین بنائے گئے ہیں کہ ہم قانون اور آئین کی اغراض کے لئے مسلمان نہیں ہیں۔ پاکستان میں احمدی لاکھوں کی تعداد میں ہیں بلکہ دوسرے ممالک میں بھی ہماری مخالفت جاری ہے۔ مسلمان علماء کو یہ خوف ہے کہ اگر احمدیوں کو (دعوت الی اللہ) اور (دین) پر عمل کرنے کی اجازت دی گئی تو یہ دوسرے...... کو متاثر کر کے احمدی بنالیں گے۔

سوال: دنیا میں احمدیہ کمیونٹی سب سے زیادہ کہاں طاقتور اور مضبوط ہے اور کہاں تعداد میں مسلسل بڑھ رہی ہے؟

اس سوال کے جواب میں خلیفہ نے کہا کہ مغربی افریقہ کے ممالک میں احمدیوں کی بڑی تعداد موجود ہے اور تیزی سے تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ایشین ممالک میں بھی ہم ملینز میں ہیں۔ پاکستان میں پہلے احمدیوں کی تعداد سب سے زیادہ ہوا کرتی تھی لیکن اب مغربی افریقہ کے بعض ممالک میں احمدی کافی بڑی تعداد میں ہیں اور ہم ہر سال لاکھوں کی تعداد میں آگے بڑھ رہے ہیں۔

خلیفہ نے کہا کہ کچھ لوگ (دین) سے خوف رکھتے ہیں اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو دہریہ ہیں اور خدا کے بھی قائل نہیں اور بعض لوگ مذہب سے بیزار اور لاتعلق ہوتے جا رہے ہیں۔ لیکن یہ کچھ وقت کے بعد مذہب کی طرف رجوع کریں گے اور جب یہ لوگ مذہب کی طرف آئیں گے تو ہمیں امید ہے کہ ہم مذہب کے اس خلاء کو پُر کرنے والے ہوں گے اور (دین) کی سچی اور حقیقی تعلیمات کے ذریعہ یہ خلاء پُر کرنے والے ہوں گے۔ ممکن ہے کہ موجودہ نسل دین کو قبول نہ کرے لیکن اگلی نسل ضرور کرے گی۔

اخبار Los Angeles Times تاریخ اشاعت 9 مئی 2013ء

10 مئی 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجے بیت الحمید میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

خطبہ جمعہ

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ آج کا یہ دن اس لحاظ سے بھی ایک تاریخی دن ہے کہ امریکہ کے مغربی علاقہ (West Coast) میں آباد ریاست کیلیفورنیا کی سب سے بڑی جماعت لاس انجلز کی سرزمین سے خلیفۃ المسیح کا یہ پہلا ایسا خطبہ جمعہ ہے جو MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ ساری دنیا میں Live نشر ہوا۔ اس سے قبل امریکہ کے مشرقی حصہ سے MTA پر Live کوریج ہوئی تھی۔

نماز جمعہ میں جماعت لاس انجلز کے علاوہ امریکہ کی قریباً تمام دوسری جماعتوں سے احباب جماعت بڑے لمبے اور طویل سفر کر کے شامل ہوئے۔ شامل ہونے والوں میں ایک بڑی تعداد ایسی تھی جو تین سے ساڑھے تین ہزار میل کا سفر طے کر کے آئی تھی۔ نماز جمعہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد دو ہزار یکصد سے زائد تھی۔

پروگرام کے مطابق دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الحمید تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

(اس خطبہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل مورخہ 14 مئی 2013ء میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خطبہ جمعہ کا مکمل متن حسب طریق علیحدہ شائع ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ تین بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائی۔

تقریب بیعت

نمازوں کی ادائیگی کے بعد پروگرام کے مطابق بیعت کی تقریب ہوئی جو MTA کے ذریعہ ساری دنیا میں Live نشر ہوئی۔ نومبائع دوستوں نے حضور انور کے دست مبارک پر ہاتھ رکھا اور یوں یہاں کی ساری جماعت نے اپنے پیارے آقا کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت پائی۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

بیعت کی اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور دنیا کے مختلف ممالک سے موصول ہونے والی فیکسز اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

پروگرام کے مطابق پانچ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ جماعت کے اس سنٹر میں باسکٹ بال کورٹ موجود ہے۔ یہاں مجلس خدام الاحمدیہ لاس اینجلز کی دو ٹیموں کے درمیان باسکٹ بال کا میچ ہو رہا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت گراؤنڈ میں تشریف لے آئے اور کچھ وقت کے لئے اپنے خدام کے درمیان رونق افروز رہے اور میچ کا آخری حصہ دیکھا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت کے بیرونی احاطہ میں زیتون کا پودا لگایا۔

بیت الحمید میں بچوں کی ایک تعلیمی کلاس باقاعدگی سے ہوتی ہے۔ ان بچوں نے اور منتظمین نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

فیملی و انفرادی ملاقاتیں

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق فیملی و انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں 43 فیملیز کے 162 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی اور تصویر بنوانے کا شرف پایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو ازراہ شفقت قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز شکاگو، میامی (Miami)، Dallas، فلاڈلفیا (Philadelphia)، Denver، Tulsa، Sacramento، Merced، Oakland Sfo اور سیاٹل Seattle سے بڑے لمبے سفر طے کر کے آئی تھیں۔

جو فیملیز Merced، Okland اور Sacramento سے آئی تھیں انہوں نے چار صد میل کا سفر طے کیا۔ Denver سے آنے والوں نے پانچصد میل اور Tulsa کی جماعت سے سفر کرنے والوں نے سات صد میل کا فاصلہ طے کیا۔

فلاڈلفیا سے ملاقات کے لئے آنے والی فیملیز نے دو ہزار آٹھ صد میل کا سفر طے کیا۔ سیاٹل سے آنے والوں نے ایک ہزار دو صد میل اور Dallas سے آنے والی فیملیز نے ایک ہزار چار صد میل سفر طے کیا۔ جبکہ شکاگو سے آنے والوں نے دو ہزار میل اور میامی (Miami) سے آنے والے احباب نے تین ہزار میل کا سفر طے کیا۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجے تک جاری رہا۔

تقریب آمین

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الحمید تشریف لے آئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 22 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل خوش نصیب بچوں نے آمین کی اس تقریب میں شمولیت کی سعادت پائی۔

عزیزم ارمان مرزا، ریحان محمود خان، ذین علی، توحید جنجوعہ، اعظم محمود، Naazin زبیر، حمود رانا، سعود خان، میکائیل احمد، منیب احمد، دانیال سید احمد، داؤد احمد خان

عزیزہ طوبیٰ ملک، Eman Fasih، Alicia رشیدی عزیزہ Areeba، Neha چوہدری، امۃ النور احمد، ماریہ رحمان، عزیزہ رافعہ احمد، ثمر رانا، عزیزہ مناہل سیدہ احمد۔

آمین کی تقریب میں شامل ہونے والے یہ بچے بچیاں لاس اینجلز جماعت کے علاوہ Silicon Valley، Housten North اور Alabama کی جماعتوں سے آئے تھے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مکرم آغا طاہر شمیم صاحب کینیڈا

میری اہلیہ محترمہ ذیٹا شمیم صاحبہ کا قبول احمدیت

خاکسار کی اہلیہ آسٹریلین نژاد خاتون تھیں جو کہ کینیڈا میں ایک لمبا عرصہ سے مقیم تھیں۔ ان سے میری شادی 1981ء میں ہوئی تھی۔ شادی کے وقت وہ احمدی نہیں تھیں۔ شادی سے قبل 1980ء میں محترمہ ذیٹا کی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ملاقات خاکسار نے کینیڈا میں کروائی۔ محترمہ ذیٹا صاحبہ ایک نیک فطرت اور مخلص خاتون تھیں ملاقات کے فوراً بعد ان کا فوری ردعمل خاکسار کے لئے تعجب انگیز اور ایمان افروز تھا۔ ملنے کے فوراً بعد ذیٹا نے مجھے کہا کہ آج تک میں نے حضور انور جیسا نورانی چہرہ کبھی نہیں دیکھا اور میرا دل گواہی دیتا ہے کہ یہ شخص نہایت اعلیٰ روحانی مرتبہ کا مالک ہے۔ اس ملاقات کا بیان وہ اکثر اپنی باتوں میں بڑے شوق اور فخر سے کرتی تھیں۔ اس کے بعد 1981ء میں خاکسار نے اہلیہ صاحبہ کی محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب سے ملاقات لندن میں کروائی۔ محترم چوہدری صاحب نے میری اہلیہ کو اپنی کتاب "My Mother" تحفۃً عنایت فرمائی۔ اس ملاقات کا بھی ان پر گہرا اثر ہوا۔ اس کے بعد خاکسار ان کو پاکستان لے کر گیا۔ خاکسار کے والد محترم مرحوم شیخ عبدالحمید شملوی رفیق حضرت مسیح موعود سے بھی ان کی ملاقات ہوئی۔ خاکسار کے والد محترم نے ان کی خدمت میں "اسلامی اصول کی فلاسفی" بطور تحفہ عنایت فرمائی اور خاکسار کے بھانجے نے ان کو قرآن مجید کا تحفہ پیش کیا۔ اس کے بعد وہ ربوہ تشریف لے گئیں۔ بہشتی مقبرہ اور دیگر مقامات کی سیر کی۔ اس کے بعد وہ واپس میرے ساتھ کینیڈا آگئیں۔ اس دوران انہوں نے دونوں کتابوں کا دوران سفر ہی مطالعہ کیا اور واپس کینیڈا آ کر قرآن مجید کو باقاعدگی سے پڑھنا اور سمجھنا شروع کیا۔ خاکسار نے حضور انور ایدہ اللہ سے ان کی ملاقات کے بعد ربوہ سے واپس آنے تک اہلیہ صاحبہ میں ایک نمایاں تبدیلی محسوس کی۔ اس تبدیلی کے اثرات قرآن مجید پڑھنے اور سمجھنے کے وقت سے ظاہر ہونے شروع ہوگئے۔ ان ملاقاتوں اور مطالعہ دینی کتب کا اثر یہ ہوا کہ انہوں نے دوران مطالعہ قرآن شریف ایک رات رؤیا میں دیکھا کہ ایک جلسے کا سا سماں ہے۔ ایک جم غفیر ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سٹیج پر خطاب فرما رہے ہیں اور آسمان سے نور کی کرنیں نکلتی ہیں۔ اس رؤیا کے دیکھنے کے بعد انہوں نے اس کو اپنے لئے ایک بڑا نشان سمجھا اور فوری طور پر بیعت کرنے کا ارادہ کر لیا۔ خاکسار اپنی اہلیہ کو اس وقت کے مربی سلسلہ محترم منیر الدین صاحب شمس کے پاس لے گیا۔ انہوں نے بیعت لی اور اس کے بعد ان کی زندگی میں مالی قربانی ایک نمایاں حیثیت اختیار کر گئی۔ شروع ہی سے باقاعدگی کے ساتھ لازمی چندہ جات وقت پر ادا کرنے شروع کر دیئے۔ جیسے جیسے دن گزرتے گئے ان کی مالی قربانی میں بھی وسعت آتی گئی۔ یہاں تک کہ جب Maple میں بیت السلام بننے کی تحریک شروع ہوئی۔ اس وقت انہوں نے بلاتاخیر فوراً اپنے تمام زیورات اور نقدی اس مبارک تحریک میں بخوشی پیش کر دیئے۔

اس دوران ریڈیو ہملٹن سے ایک پروگرام میں انہوں نے اپنے سامعین کے لئے ایک پیغام دینا شروع کیا۔ وہ پیغام یہ تھا کہ "بائبل میں جو غلطیاں اور کمیاں موجود ہیں ان کمیوں اور غلطیوں کا ازالہ صرف اور صرف قرآن مجید کی پاکیزہ تعلیمات ہی کر سکتی ہیں اس طرح وہ جہاں ممکن ہوتا ہے اپنے اردگرد تمام دوستوں سے اپنے اس نظریے کا پرچار کرتیں اور ان کو بھی قرآن مجید پڑھنے کی ترغیب دلاتیں۔"

مرحومہ کا خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ بذریعہ خط وکتابت تا وقت وفات تعلق رہا۔ مرحومہ کو کینسر کا عارضہ تھا۔ مرحومہ کی یہ خواہش تھی کہ ان کی تدفین ربوہ میں ہو اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ان کا نماز جنازہ پڑھائیں۔ الحمدللہ کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اس بات کی توفیق عطا فرمائی کہ جب ان کی وفات 7/اپریل 1984ء کو ہوئی میں ان کی میت لے کر ربوہ گیا حضور نے ازراہ شفقت ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور حضور کی اجازت سے مرحومہ کو ربوہ میں دفنایا گیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ رب کریم مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ مغفرت کا سلوک فرمائے اور بباعث ان کی نیکیوں کے انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

شہادت کی دعا

حضرت عبداللہ بن جحش (ام المومنین حضرت زینبؓ کے بھائی) نے احد میں شہادت کی دعا کی تھی۔ جو قبول ہوئی اور وہ جوانی میں شہید ہوگئے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس شہید احد اور اپنے نسبتی بھائی کی ذمہ داری خود سنبھال لی اور ترکہ کے انتظام اور ولایت ان کے یتیم بیٹے محمد کے لئے باپ کے مال کی حفاظت کرتے ہوئے خیبر میں ان کے لئے زرعی اراضی خریدنے کا اہتمام فرمایا۔

(استیعاب بیروت صفحہ 442)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم محمد نواز مومن صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی محترمہ سلطانہ شاکر صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ بشارت احمد شاکر صاحب ناصر آباد غربی ربوہ کو مورخہ 17 مارچ 2013ء کو دو بیٹیوں اور دو بیٹوں کے بعد ایک بیٹی عطا کی ہے۔ اپنے چاروں بہن بھائیوں کی طرح یہ بچی بھی تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام وجیہہ عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت حکیم شیخ عبدالرحمٰن صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و تندرستی والی زندگی عطا فرمائے۔ خادمہ دین، صالحہ اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم بلال احمد خان صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ سرور بیگم صاحبہ کچھ عرصہ سے شدید بیمار ہیں اور اس وقت الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔ ایک آپریشن متوقع ہے۔ لیکن بلڈ پریشر زیادہ ہو جانے کی وجہ سے آپریشن ہو نہیں پا رہا۔ یہ حالت گزشتہ کئی روز سے ہے۔ احباب سے کامل شفایابی اور آپریشن کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ محترمہ کو معجزانہ رنگ میں شفا عطا فرمائے اور درازی عمر سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ اسماء ناز صاحبہ زوجہ مکرم خلیل احمد کھوکھر صاحب ڈیفنس لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میری والدہ مکرمہ سلیمہ منظور صاحبہ زوجہ مکرم منظور احمد کھوکھر صاحب آف راولپنڈی حال لاہور ڈیفنس کو مورخہ 9۔ اپریل 2013ء کو دل کا شدید حملہ ہوا جو جان لیوا ثابت ہوا اور چند منٹوں کے اندر ہی اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہو گئیں۔ اسی روز بعد نماز ظہر مکرم فضل کریم صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور ہانڈو گجر قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم نصیر احمد قریشی صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ محترم نظام الدین مغل صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی اور درویش قادیان محترم روشن دین صاحب چانگریاں سیالکوٹ کی بہن تھیں۔ مرحومہ نے راولپنڈی جماعت لجنہ میں عرصہ 23 سال تک سیکرٹری مال و رسالہ مصباح کے فرائض انجام دیئے۔ آپ صوم و صلوٰۃ کی سختی سے پابند تھیں۔ خود دار، متوکل مزاج، ملنسار، ہمدرد، مالی قربانی اور جماعتی خدمت میں پیش پیش رہنے والی نافع الناس وجود تھیں۔ قرآن پاک جماعتی کتب اور الفضل کے مطالعہ سے گہرا لگاؤ تھا۔ بیشمار بچے بچیوں کو قرآن پاک کی تعلیم دی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چھ بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ والدہ صاحبہ سے مغفرت و احسان کا معاملہ کرتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز آپ کی بیٹیوں کو آپ کی تمام نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

المناک حادثہ

مکرم طاہر احمد کاشف صاحب مربی سلسلہ ضیاء الاسلام پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نسبتی ہمشیرہ محترمہ دریبہ امۃ المنعم صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم احمد صابر صاحب سابق کارکن ایم ٹی اے ربوہ ساکن دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ مورخہ 29 مئی 2013ء کو اسلام آباد سے ربوہ آتے ہوئے موٹروے پر کار حادثے میں وفات پا گئیں۔ اس حادثے میں ان کا بڑا بیٹا عزیزم روحان احمد واقف نو بعمر 10 سال شدید زخمی ہوا اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں دوران علاج وفات پا گیا۔ جبکہ دوسرا بیٹا عزیزم روحیل احمد بعمر 5 سال معجزانہ طور پر محفوظ رہا۔ مورخہ 30 مئی کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں امانتاً تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں اور سیکرٹری وقف جدید لجنہ اماء اللہ دارالصدر شمالی ہدیٰ کے طور پر خدمت کر رہی تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ نیز لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

مستحق طلبہ کی امداد

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔ بانی اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا اِقْرَاْ...... کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا۔" آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔ آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا، یہاں تک فرما دیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے، پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

آپ کے عاشق صادق سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو خدا تعالیٰ سے خبر پا کر ہمیں یہ نوید دی کہ

"میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔۔۔"

(تجلیات الٰہیہ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 409)

علم و معرفت میں کمال حاصل کرنا اب صرف احمدی کی شان ہوگا جس کی زندہ مثال ڈاکٹر عبدالسلام ہیں۔ ہمیں تو ہزاروں ڈاکٹر عبدالسلام چاہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا

"اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔"

(خطبات ناصر جلد اوّل صفحہ 85)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا

"اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، مجھے بتائیں، کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے"

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اوّل صفحہ نمبر 145)

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا

"طلبہ کی امداد کا ایک فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلباء اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہو سکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہو سکتا ہے۔"

(الفضل انٹرنیشنل 26 اکتوبر 2007)

پس آیئے! حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کے لئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کیلئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ "امداد طلبہ" کے نام سے قائم ہے۔ اس کے ذریعہ امسال یکم جولائی 2010 سے جون 2011 تک 7379 طلباء/ طالبات کو وظائف اور 302 طلباء/ طالبات کو کتب مہیا کر چکے ہیں۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ قوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1:۔ سالانہ داخلہ جات، 2:۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3:۔ درسی کتب کی فراہمی، 4:۔ فوٹو کاپی مقالہ جات، 5:۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری 8 ہزار روپے سالانہ سے 10 ہزار روپے تک

2۔ کالج لیول 24 ہزار روپے سالانہ سے 36 ہزار روپے تک

3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ سے 3 لاکھ روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کیلئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد "امداد طلبہ" میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

فون: **0092 47 6215 448**

موبائل: **0092 321 7700833**

0092 333 6706649

E-mail:

assistance@nazarattleem.org

URL: www.nazarattaleem.org

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

عجائبات عالم

اریزونا

امریکہ میں ایک منفرد مجسمہ نما جنگل

امریکہ میں واقع مشہور زمانہ مجسمہ نما جنگل اریزونا دور سے دیکھنے میں جنگل نظر نہیں آتا۔ اریزونا کے شمالی مشرقی اونچے میدان اور سطح مرتفع پر واقع 146 مربع میل رقبے پر مشتمل اس جنگل میں کوئی درخت اور سبزہ نظر نہیں آتا۔ یہاں جو ''ایکا دُکا'' پودے نظر آتے ہیں وہ کیکٹس یا پھر ایک قسم کا سفید پھول والا سوسن نما پودا لگا ہے جو دھوپ کی تیز شعاعوں کو برداشت کر لیتے اور زندہ رہتے ہیں۔

درحقیقت یہ مجسمہ نماز جنگل کسی زمانے میں ایک ہرا بھرا جنگل ہوتا تھا اور اس کے اطراف میں پہاڑیوں پر صنوبر کے درخت لہلہاتے تھے۔ صدیاں گزرتی گئیں۔ مختلف قدرتی آفات کے نتیجے میں یہ درخت جڑ سے اکھڑ گئے۔ پھر سیلاب کے تندو تیز دھارے ان درختوں کو بہا کر اس نشیبی میدان کے درمیان لے آئے۔ مختلف معدنیات پر مشتمل سخت چٹانیں جن کے اطراف میں ہزاروں کی تعداد میں ایسے درخت پڑے ہیں جنہوں نے مجسمہ نما لکڑی کی شکل اختیار کر لی ہے۔ یہ دیو پیکر تنوں کی جسامت سے لے کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں تک کی شکل میں ہیں اور یہ انوکھے ملے جلے ٹکڑے ہر رنگ میں چمکتے نظر آتے ہیں۔ تاریخی سرخ، زرد رنگ کے یہ مجسمہ نما درخت عجیب بہار دکھاتے ہیں۔

اصل میں یہ سارا علاقہ 6 جنگلات پر مشتمل ہے۔ ان میں سب سے زیادہ خوبصورت رین بو فارسٹ ہے۔ جہاں زیادہ تر تنے 98 فٹ لمبے ہیں اور ان تنوں میں قوس وقزح کے سات رنگ نظر آتے ہیں۔ یہ تنے جہاں ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں۔

اس علاقہ کی ایک اور دلچسپ چیز ایگٹی کا پل ہے۔ ایک 98 فٹ لمبے تنہا تنے سے یہ پل بنا ہوا ہے اس پل کے دونوں سرے ریت کے پتھر میں دفن ہیں۔

اس مجسمہ نما جنگل کے شمالی سرے پر رنگین صحرا ہے۔ یہ اریزونا کا ایک اور منفرد قدرتی منظر ہے۔ یہاں متعدد اور مختلف رنگوں کے پتھر اور مٹی سے بنی پیچیدہ تہوں کے درمیان بکھرے ہوئے ہیں۔ جیسے جیسے سورج اپنا رخ تبدیل کرتا ہے اس رنگین صحرا کے رنگ اور اشکال میں بھی تبدیلی آتی رہتی ہے۔ اپنے عجیب وغریب حسن کی وجہ سے یہ مجسمہ نما جنگل اور رنگین صحرا قدرت کے حسین ترین مناظر میں سے ایک ہیں۔

خبریں

قومی اور پنجاب اسمبلی کے ارکان نے حلف اٹھا لیا

پنجاب اسمبلی کے 358 نو منتخب اراکین نے حلف اٹھا لیا۔ سپیکر رانا محمد اقبال نے نو منتخب اراکین سے حلف لیا۔ بعدازاں اسلام آباد میں قومی اسمبلی کے اراکین نے بھی حلف اٹھا لیا۔ سپیکر قومی اسمبلی ڈاکٹر فہمیدہ مرزا نے 14 ویں اراکین قومی اسمبلی سے حلف لیا۔

پرویز خٹک وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا منتخب

پاکستان تحریک انصاف کے پرویز خٹک خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ منتخب ہو گئے۔ سپیکر اسد قیصر کی زیر صدارت خیبر پختونخوا اسمبلی کے اجلاس میں قائد ایوان کا انتخاب عمل میں آیا۔ ن لیگ کے وجیہہ الزمان نے مقابلے سے دستبرداری کا اعلان کیا جس کے بعد تحریک انصاف کے پرویز خٹک اور جے یو آئی کے مولانا لطف الرحمن کے درمیان مقابلہ ہوا۔ پرویز خٹک کو 84 ووٹ ملے جبکہ مولانا لطف الرحمن نے 37 ووٹ لئے۔ تحریک انصاف کے نو منتخب وزیراعلیٰ پرویز خٹک خیبر پختونخوا کے 16 ویں وزیراعلیٰ ہیں۔

خیبر سے کراچی تک سب کو مساوی بجلی ملنی چاہئے

چیف جسٹس افتخار محمد چودھری نے کہا ہے کہ غیر اعلانیہ بجلی کی لوڈشیڈنگ سے عوام بے حال اور صنعتیں بند ہو رہی ہیں۔ صدر، وزیراعظم اور چیف جسٹس سمیت کوئی واپڈا کی آنکھ کا تارا نہیں ہونا چاہئے۔ خیبر سے کراچی تک سب کو مساوی بجلی ملنی چاہئے۔ ملک میں بجلی موجود ہے مگر غلط تقسیم ہونے کی وجہ سے لوگ پریشان ہیں۔ 30 فیصد بجلی کی کمی کو پورا کیا جا سکتا ہے۔ سپریم کورٹ نے ہدایت کی ہے کہ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خاتمے اور گھریلو اور صنعتی صارفین کو مساوی بجلی کی تقسیم کیلئے ایم ڈی پیپکو اور این ٹی ڈی سی کے تحت تمام تقسیم کار کمپنیوں کے ایم ڈیز، ایم ڈی واسا سیکرٹری واپڈا اور سٹیک ہولڈرز کے درمیان وڈیو کانفرنس کے ذریعے میٹنگ کر کے مشترکہ فیصلہ کیا جائے اور اس کی رپورٹ رجسٹرار سپریم کورٹ آفس میں جمع کروائی جائے۔

پیٹرول مہنگا جبکہ ڈیزل اور مٹی کے تیل کی قیمت میں کمی

وزارت پٹرولیم نے مصنوعات کی قیمتوں میں ردوبدل کی سمری منظور کر لی ہے۔ پٹرول 2 روپے 18 پیسے مہنگا جبکہ ڈیزل 1 روپے 46 پیسے فی لیٹر سستا ہو گیا۔ پٹرول کی نئی قیمت 99 روپے 77 پیسے فی لیٹر ہو گئی ہے۔ ڈیزل کی قیمت کمی کے بعد 104 روپے 60 پیسے فی لیٹر ہو گئی ہے۔ اسی طرح مٹی کا تیل بھی 38 پیسے سستا ہو کر 93 روپے 79 پیسے فی لیٹر ہو جائے گا۔ لائٹ ڈیزل آئل کی قیمت 7 پیسے اضافے کے بعد 89 روپے 13 پیسے فی لیٹر ہو گئی ہے۔ نئی قیمتوں کا اطلاق ہو گیا ہے اور حتمی نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔

موبائل فون سم ایکٹو اور فروخت کرنے پر ٹیکس عائد

ایف بی آر نے سم ایکٹیویشن پر سیلز ٹیکس عائد کر دیا۔ موبائل سم کے استعمال اور فروخت پر 250 روپے ٹیکس ادا کرنا ہو گا۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے موبائل فون کی درآمد پر سیلز ٹیکس کم کرتے ہوئے درمیانی قیمت والے موبائل فون سیٹس پر 250 روپے جبکہ سمارٹ فونز اور ٹچ سکرین موبائل پر 500 روپے ٹیکس لگا دیا ہے۔ کم قیمت والے موبائل فونز پر 150 روپے ٹیکس عائد ہو گا۔ اس سے قبل تمام موبائل فونز پر 500 سے 1000 روپے تک ٹیکس عائد تھا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 3 جون

طلوع فجر	3:33
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:12

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

3 جون 2013ء

2:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 مئی 2013ء
4:00 am	سوال وجواب
6:05 am	گلشن وقف نو
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 مئی 2013ء
12:00 pm	حضور انور کا سکینڈے نیویا ممالک کا دورہ
6:10 pm	خطبہ جمعہ 10 اگست 2007ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ
11:20 pm	حضور انور کا سکینڈے نیویا ممالک کا دورہ

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

سیل۔ سیل۔ سیل
مورخہ یکم جون سے لیڈیز اور مردانہ جوتوں پر سیل کے بعد اب بچوں کا جوتا صرف 200 تا 250 روپے
مس کولیکشن شوز ربوہ

مکان برائے فروخت
دار النصرت نزد فیکٹری ایریا اسلام ربوہ مکان رقبہ سوا نو مرلے برائے فروخت تین بیڈ رومز، ڈرائنگ، ٹی وی لاؤنج، کچن اور دو عدد باتھ (جس میں تعمیر کا کچھ کام باقی ہے)
رابطہ کیلئے: 0344-7803391

FR-10

لہنگا، ساڑھی اور عروسی ملبوسات کا مرکز
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ
نوٹ: ریٹ کے فرق پر خرید ا ہوا مال واپس ہوسکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
FRS RABWAH
فیوچر ریس سکول ربوہ
یورپین طرز تعلیم، کوئی ہوم ورک نہیں۔
بی ایس سی اور ماسٹرز ٹیچرز کی ضرورت ہے
نرسری تا پنجم داخلے جاری ہیں
نیو کیمپس کا آغاز دار الصدر شمالی
گرلز کیلئے ششم ہفتم کے داخلے جاری ہیں
دار الصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ
فون: 047-6213194 موبائل: 0332-7057097

عنقریب شاندار افتتاح
باٹا کے مستند ڈیلر آپ کے شہر ربوہ میں
Bata کی ورائٹی کیلئے اب بیرون شہر جانے کی ضرورت نہیں
Bata by Choice
باٹا شوروم۔ ریلوے روڈ ربوہ